38واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 28 دسمبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

بروز جمعرات 13 جون 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

ساہیوال: سرکاری و غیر سرکاری بس سٹینڈز کی تعداد سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***784: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سرکاری و غیر سرکاری کتنے بس سٹینڈز ہیں اور ان میں کیا کیا سہولیات ہیں ان کی منظوری کب ہوئی کن شرائط / قواعد و ضوابط کے تحت منظوری عمل میں لائی گئی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع میں کچھ بس سٹینڈز کی قواعد و ضوابط کے برعکس منظوری ہوئی اگر ہاں تو وہ سٹنیڈز کتنے ہیں ان کی کس بنیاد پر منظوری دی گئی ان کے ذمہ کتنے واجبات واجب الادا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ TMA کے منظور شدہ سٹینڈز پر واقع بیت الخلاء و مسافر خانوں میں مسافروں سے منظور شدہ شرح کے برعکس فیس وصول کی جاتی ہے اور وہاں پر ٹھیلے و دیگر خوانچہ جات لگوا کر قواعد کے برعکس ٹیکس کی مد میں جگا گیری کی جارہی ہے تو ایسا کیوں ہو رہا ہے اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 06 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع ساہیوال میں کل تین (3) جنرل بس سٹینڈ ہیں، اور بائیس (22) ڈی کلاس سٹینڈز ہیں۔ جن میں سے انیس (19) سٹینڈز موٹر وہیکلز رولز کے مطابق منظور شدہ ہیں۔ ایک سٹینڈ المسعود ٹریول سروس کا لائسنس منسوخ کر دیا گیا ہے جبکہ دو سٹینڈز کے مالکان کو ناکافی سہولیات مہیا کرنے کی وجہ سے Show Cause Notice جاری کئے گئے ہیں۔ اڈہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ضلع ساہیوال میں قواعد و ضوابط کے بغیر کسی اسٹینڈ کی منظوری نہ ہوئی ہے تمام اسٹینڈز (C&D Class) موٹر وہیکل رولز کے مطابق منظور کیے گئے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ TMA کی منظور شدہ فیس کے علاوہ اسٹینڈز پر بیت الخلا کے لیے مسافروں سے کوئی فیس وصول نہ کی جاتی ہے نہ کوئی جگا ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ جو فیس گورنمنٹ کی طرف سے منظور شدہ ہے وہی فیس پبلک ٹرانسپورٹ سے وصول کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

بروز جمعرات 13 جون 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

ساہیوال: روٹ پرمٹ اور اس کے بغیر چلنے والی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1292: **جناب محمد ارشد ملک**: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال کے اندر کتنی گاڑیاں روٹ پرمٹ پر اور کتنی گاڑیاں روٹ پرمٹ کے بغیر چل رہی ہیں؟

(ب) بغیر روٹ پرمٹ کے چلنے والی گاڑیوں کو سال 2018 اور سال 2019 میں کتنے جرمانے ہوئے اور کتنی بند ہوئیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سال 19-2018 میں ضلع ساہیوال میں 2754 گاڑیوں کے نئے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے اور 2245 گاڑیوں کے روٹ تجدید کئے گئے اور اس مد میں 1,88,39,950 روپے Revenue اکٹھا کیا گیا جبکہ بغیر روٹ چلنے والی گاڑیوں کی تعداد کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ بہرحال DRTA کی فیلڈ ٹیم روزانہ چیکنگ کے لئے جاتی ہے اور جو بھی گاڑی بغیر روٹ پکڑی جائے اس کو بند کیا جاتا ہے اور جب تک روٹ اپلائی نہ کیا جائے اس کو واگزار نہیں کیا جاتا۔

(ب) سال 19-2018 میں ضلع ساہیوال میں بغیر روٹ پرمٹ یا بغیر تجدید روٹ پرمٹ 1435 گاڑیوں کو بند کیا گیا اور ان کے مالکان کو گیارہ لاکھ سات صد روپے Rs.1,100,700 جرمانہ عائد کیا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)</u>

سرگودھا: تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں چلنے والی پبک ٹرانسپورٹ کو فٹنس سرٹیفکیٹ کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*829: **جناب صہیب احمد ملک**: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے مالکان کو موٹر وہیکل ایگزامینر سے اپنی گاڑیوں کا Fitness سرٹیفکیٹ لینا ہوتا ہے کہ آیا وہ بطور پبلک ٹرانسپورٹ چلنے کے قابل ہیں یا نہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے لئے چلنے والی گاڑیوں کی ایک عمر ہوتی ہے اور اس عمر کے بعد انہیں روڈ پر آنے سے روک دیا جاتا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو پچھلے دو سالوں میں تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کتنی گاڑیوں کے Fitness Certificate جاری کئے اور کتنی گاڑیوں کی عمر پوری ہونے پر انہیں روڈز پر آنے سے روکا گیا نیز خلاف ورزی کرنے والوں کی تعداد اور ان کے خلاف کیا Action لیا گیا۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست ہے بمطابق رپورٹ سیکرٹری DRTA سرگودھا موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے سیکشن 39 کے تحت ہر پبلک ٹرانسپورٹ گاڑی کو ہر چھ ماہ کے بعد موٹر وہیکل ایگزامینر سے Fitness سرٹیفکیٹ لینا ضروری ہوتا ہے۔

(ب) محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز رولز 1969 میں ترمیم کرکے ان کی سڑک پر چلنے کی مدت کے حوالے سے A,B,C اور M Category میں تقسیم کیا ہے جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(i) A کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 15 سال تک ہو۔

(ii) B کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 20 سال تک ہو۔

(iii) C کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 25 سال تک ہو۔

(iv) D کیٹیگری روٹ: صرف موٹروے کے لئے اس کی مدت 10 سال تک ہے۔

تاہم مفاد عامہ اور تکنیکی وجوہات کی بنا پر حکومت نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے مندرجہ بالا تمام کیٹیگریز کو ان کی مدت سے مستثنیٰ قرار دیا ہوا ہے اور فی الحال ہر قسم کی گاڑیاں فٹنس سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر چلانے کی اجازت ہے۔

(ج) اوپر جز "ب" میں جواب دے دیا گیا ہے۔ تاہم پچھلے دو سالوں میں ان تحصیلوں میں 413 ویگنوں اور 32 منی بسوں کو Fitness Certificate جاری کئے گئے اور موٹر وہیکل ایکٹ کی مختلف دفعات کی خلاف ورزی کی پاداش میں 218 پبلک سروس گاڑیوں کو -/153,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ Bus Age کا رول فی الحال لاگو نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2019)

صوبہ میں گاڑیوں کی چیکنگ کا غیر ملکی کمپنی سے متعلقہ تفصیلات

*1320: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کا معاہدہ سویڈش فرم M/S OPUS Inspection (Pvt) LTD کے ساتھ بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید کمپیوٹرائزڈ مشینوں کے ذریعے گاڑیوں کی چیکنگ / فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کمپنی نے 39 اسٹیشن قائم کرنے تھے جن میں سے 17 اسٹیشن مکمل ہو چکے ہیں اور کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 15 اسٹیشن مکمل ہیں مگر افتتاح نہ ہوا ہے یہ کون کونسے ہیں اور ان کا کب تک افتتاح ہو جائے گا؟

(د) بقیہ 17 اسٹیشن کب بنائے جائیں گے اور کیا ان کے لئے زمین اور فنڈز موجود ہیں 39 اسٹیشنز کب تک مکمل ہو جائیں گے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز کی فٹنس کے پرانے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے ایک سویڈش فرم M/S OPUS Inspection Pvt. Ltd. کے ساتھ بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید کمپیوٹرائزڈ مشینوں کے ذریعے گاڑیوں کو چیک کر کے فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کے لیے معاہدہ کیا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ یہ کمپنی معاہدے کے تحت پنجاب بھر میں 39 Vechicles Inspection and Certification Stations (VICS) قائم کرے گی جن میں سے اب تک مرحلہ وار تکمیل کرتے ہوئے (12 VICS) اسٹیشن پر گاڑیوں کی چیکنگ کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

(ج) حال ہی میں مذکورہ کمپنی نے تحریری طور پر مطلع کیا ہے کہ 13 مزید نئے اسٹیشنز پر کام مکمل کر لیا گیا ہے لہٰذا آج کل ان اسٹیشنز کی تکنیکی جانچ پڑتال کا عمل جاری ہے اور اگر یہ اسٹیشنز ہر لحاظ سے مکمل پائے گئے تو فوراً ہی ان کو فنکشنل کر دیا جائے گا۔

(د) معاہدہ کے مطابق پنجاب حکومت نے صرف جگہ فراہم کرنی ہے اور جگہ کی فراہمی کے لئے حکومت کے پاس فنڈز پہلے سے موجود ہیں اس وقت صرف جہلم اور فیصل آباد میں مناسب جگہ کی نشاندہی کا عمل جاری ہے جبکہ باقی تمام اضلاع میں زمین کی نشاندہی کر دی گئی ہے جن میں سے کچھ پر یہ کمپنی Soil Test وغیرہ کروا رہی ہے اور کچھ پر تعمیراتی کام شروع ہے امید ہے کہ اسی سال کے اختتام تک تمام VICS 39 اسٹیشنز پر گاڑیوں کی چیکنگ کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اپریل 2019)

صوبہ میں قائم کردہ وہیکل سرٹیفکیٹ سسٹم (VICS) کے فعال ہونے سے متعلقہ تفصیلات

***1968: چودھری اشرف علی:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز کی فٹنس کے پرانے نظام کو out source کرنے کے لئے ایک سویڈش فرم (OPUS) Inspection Pvt Ltd کے ساتھ بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید کمپیوٹرائزڈ مشینوں کے ذریعے گاڑیوں کو چیک کر کے فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کے لئے معاہدہ کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کمپنی معاہدے کے تحت صوبہ بھر میں Vehicles Insepction and certification Systems (VICS) اسٹیشن قائم کر رہی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کمپنی اس سلسلہ میں ابھی تک صرف سات اضلاع لاہور، شیخوپورہ، گجرات، وہاڑی، خانیوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور اٹک میں (VICS) نے کام شروع کیا ہے۔

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو صوبہ بھر میں کب تک باقی ماندہ اضلاع میں بھی VICS اسٹیشن قائم کر دیئے جائیں گے۔ نیز جن اسٹیشنز نے کام شروع کر دیا ہے وہاں پر اب تک کتنی گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز کی فٹنس کے پرانے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ایک سویڈش فرم M/S OPUS INSPECTION (PVT) Ltd کے ساتھ بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید کمپیوٹرائزڈ مشینوں کے ذریعے گاڑیوں کو چیک کر کے فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لئے معاہدہ کیا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ یہ کمپنی معاہدے کے تحت پنجاب کے تمام اضلاع میں انتالیس (39) Vehicle Inspection and Certification Stations قائم کر رہی ہے جن میں سے اب تک 26VICS اسٹیشن پر گاڑیوں کی چیکنگ کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

(ج) یہ بھی درست ہے کہ اب تک مذکورہ کمپنی نے مرحلہ وار تکمیل کرتے ہوئے درج ذیل 26VICS اسٹیشن پر گاڑیوں کی چیکنگ کا کام شروع کر دیا ہے

لاہور, شیخوپورہ, گجرات, وہاڑی, خانیوال, ٹوبہ ٹیک سنگھ، اٹک، ننکانہ صاحب، بہاولپور، پاکپتن شریف، چنیوٹ، چکوال، جھنگ، ساہیوال، منڈی بہاؤالدین، حافظ آباد، رحیم یار خان، لاہور (ملتان روڈ)، میانوالی، ڈیرہ غازی خان، راولپنڈی، لیہ، مظفر گڑھ، لودھراں، سرگودھا اور گوجرانوالہ۔

(د) صوبہ پنجاب کے باقی اضلاع میں بھی اس سال کے اختتام تک VICS اسٹیشنز پر گاڑیوں کی چیکنگ کا کام شروع کر دیا جائے گا جبکہ OPUS کمپنی کی رپورٹ کے مطابق 30 جون 2019 تک VICS کے تمام اسٹیشن 3,16,178 کمرشل گاڑیوں کی انسپیکشن کر چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2019)

فیصل آباد میں سرکاری و غیر سرکاری بس اسٹینڈ پر ملازمین کی تعیناتی اور مسافروں کیلئے دستیاب سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2132: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنے کس کس جگہ سرکاری / غیر سرکاری بس اسٹینڈ کس کس کیٹگری کے ہیں؟

(ب)سرکاری بس اسٹینڈ پر کتنے سرکاری ملازمین کس عہدہ، گریڈ کے تعینات ہیں ان سٹینڈ پر کیا کیا سہولیات مسافروں کے لیے دستیاب ہیں کیا ان سرکاری بس اسٹینڈ کی عمارات اور بس اسٹینڈ کی حالت درست ہیں۔

(ج)کیا ان میں ٹائلٹ کی سہولیات دستیاب ہے میٹھا پانی پینے کے لیے دستیاب ہے کتنے واٹر الیکٹرک کولر لگے ہوئے ہیں پنکھے / اے سی وغیرہ دستیاب ہیں۔

(د)کیا یہ بھی درست ہے کہ فیصل آباد شہر میں Speedos بسیں چلانے کا منصوبہ سابقہ دور میں شروع کرنے کے لیے بسیں فراہم کی گئ تھیں مگر یہ بسیں نہیں چلائی گئی ہیں جبکہ یہ انٹرنیشنل Level کا شہر ہے اور یہاں پر سینکڑوں کی تعداد میں اندرون وبیرون ملک سے لوگ / تاجر آتے ہیں ان بسوں کی خرید کے اخراجات کتنے ہیں اور ان کو آپریشنل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)متعلقہ سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی فیصل آباد سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:-فیصل آباد میں سرکاری وغیر سرکاری اڈوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1۔بی کلاس جنرل بس اسٹینڈ، فیصل آباد

2۔بی کلاس جنرل سٹینڈ سٹی ٹرمینل، فیصل آباد

3۔سی کلاس اسٹینڈ، سمندری ضلع فیصل آباد

4۔سی کلاس اسٹینڈ تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد

5۔سی کلاس اسٹینڈ، جڑانوالہ ضلع فیصل آباد

6۔سی کلاس ویگن اسٹینڈ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد

7۔سی کلاس اسٹینڈ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد

8۔ڈی کلاس نادر فلائنگ کوچ، جناح کالونی، فیصل آباد

۔9ڈی کلاس نیو سبحان فلائنگ کوچ، ریلوے سٹیشن چوک، فیصل آباد

10۔ڈی کلاس کوہستان لگژری کوچ، ریلوے سٹیشن چوک، فیصل آباد

11۔ڈی کلاس الہلال ٹریولز، سرگودھا روڈ، فیصل آباد

12۔ڈی کلاس خواجہ ٹریول سروس، راجباہ سروالا روڈ، فیصل آباد

13۔ڈی کلاس تیمور ٹریولز، جی ٹی ایس چوک، فیصل آباد

14۔ڈی کلاس سپیڈ سٹار ٹریولز، سرگودھا روڈ، فیصل آباد

15۔ڈی کلاس ڈائیوو ایکسپریس بس ٹرمینل، فیصل آباد

16۔ڈی کلاس حسن ٹریول سروس، جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد

17۔ڈی کلاس راوی ٹریولز، تحصیل جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد

18۔ڈی کلاس عاشق ٹریولز، لاہور روڈ، جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد

19۔ڈی کلاس فرینڈز ٹریول، لاہور روڈ جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد

20۔ڈی کلاس اتفاق ٹریولز، قائداعظم روڈ، تاندلیانوالہ فیصل آباد

21۔ڈی کلاس جٹ ٹریولز ماموں کانجن، تاندلیانوالہ، ضلع فیصل آباد

22۔ڈی کلاس، علی ٹریول سروس، کنجوانی، تحصیل تاندلیانوالہ، ضلع فیصل آباد

23۔ڈی کلاس راجپوت ٹریولز، ماموں کانجن، تحصیل تاندلیانوالہ، ضلع، فیصل آباد

24۔ڈی کلاس رانا ادریس ٹریولز کھرڑیانوالہ، ضلع، فیصل آباد

25۔سی کلاس اسٹینڈ ڈجکوٹ، ضلع فیصل آباد

(ب)بی کلاس جنرل بس اسٹینڈ، فیصل آباد

نمبر شمار	عہدہ بمعہ گریڈ	تعداد اسامی
1	ایڈمنسٹریٹر (17)	1
2	اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر (17)	1
3	رینٹ انسپکٹر (14)	1
4	انسپکٹر (14)	1
5	جونیئر کلرک (11)	2
6	الیکٹریشن (5)	1
7	ڈرائیور (5)	1
8	چوکیدار (2)	2
9	نائب قاصد (3)	1

10	سینٹری سپروائزر(5)	1
11	سینٹری ورکر(2)	6

بی کلاس جنرل اسٹینڈ سٹی ٹرمینل، فیصل آباد

نمبر شمار	عہدہ بمعہ گریڈ	تعداد اسامی
1	ایڈمنسٹریٹر (17)	1
2	رینٹ انسپکٹر(14)	1

سی کلاس اسٹینڈ، تاندلیانوالہ، ضلع فیصل آباد

نمبر شمار	عہدہ بمعہ گریڈ	تعداد اسامی
1	لیز کلرک (11)	1
2	رینٹ کلرک(11)	1
3	سینٹری ورکر	1

سی کلاس جنرل وویگن اسٹینڈ، جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد

نمبر شمار	عہدہ بمعہ گریڈ	تعداد اسامی
1	کلرک(11)	1
2	الیکٹریشن (05)	1
3	سینٹری ورکر	2

سی کلاس جنرل وویگن اسٹینڈ، چک جھمرہ، ضلع فیصل آباد

نمبر شمار	عہدہ بمعہ گریڈ	تعداد اسامی
1	سینٹری ورکر	1

سی کلاس اسٹینڈ، سمندری، ضلع فیصل آباد

نمبر شمار	عہدہ بمعہ گریڈ	تعداد اسامی
1	کلرک(11)	1
2	سینٹری ورکر	2

سی کلاس اسٹینڈ، ڈجکوٹ ضلع فیصل آباد

No Post،بی کلاس جنرل بس سٹینڈ فیصل آباد اور بی کلاس جنرل سٹینڈ، سٹی ٹرمینل فیصل آباد پر موٹر وہیکل رولز 1969 کے مطابق تمام سہولتیں میسر ہیں۔ جبکہ تمام سی کلاس سٹینڈز میں بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے، اس ضمن میں متعلقہ تحصیلوں کے چیف آفیسرز کو شوکاز نوٹس بھی جاری کئے گئے ہیں جس میں انکو تنبیہ کی گئی ہے کہ اسٹینڈز پر تمام بنیادی سہولتیں میسر کریں ورنہ قانونی کارروائی کرتے ہوئے اسٹینڈز کے لائسنس منسوخ کر دیئے جائیں گے۔

(ج)بی کلاس جنرل بس اسٹینڈ، فیصل آباد

بی کلاس جنرل بس اسٹینڈ پر 31 ٹائلٹ موجود ہیں، تازہ میٹھے پانی کے چار واٹر کولر ہیں، اسکے علاوہ پنکھے بھی لگے ہوئے ہیں۔

بی کلاس جنرل اسٹینڈ سٹی ٹرمینل، فیصل آباد

بی کلاس جنرل اسٹینڈ سٹی ٹرمینل پر 09 ٹائلٹ موجود ہیں، تازہ میٹھے پانی کے دو واٹر کولر ہیں، اسکے علاوہ پنکھے بھی لگے ہوئے ہیں۔

سی کلاس اسٹینڈ، تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد

سی کلاس اسٹینڈ تاندلیانوالہ پر مرد و خواتین کیلئے علیحدہ علیحدہ ٹائلٹ موجود ہیں، تازہ میٹھے پانی کے دو واٹر کولر ہیں۔

سی کلاس جنرل اسٹینڈ، جڑانوالہ ضلع فیصل آباد

سی کلاس جنرل اسٹینڈ پر 04 ٹائلٹ ہیں، تازہ میٹھے پانی کا ایک واٹر کولر ہے اور کوئی پنکھا موجود نہ ہے۔

سی کلاس جنرل ویگن اسٹینڈ پر 02 ٹائلٹ ہیں، تازہ میٹھے پانی کے دو واٹر کولر ہیں اور تین عدد پنکھے لگے ہوئے ہیں۔

سی کلاس جنرل اسٹینڈ، چک جھمرہ ضلع فیصل آباد

سی کلاس جنرل اسٹینڈ چک جھمرہ پر 03 ٹائلٹ ہیں، تازہ میٹھے پانی کا انتظام ہے۔

سی کلاس اسٹینڈ، سمندری ضلع فیصل آباد

سی کلاس اسٹینڈ سمندری پر مرد و خواتین کیلئے علیحدہ علیحدہ 02 ٹائلٹ موجود ہیں، تازہ میٹھے پانی کا بھی انتظام ہے۔

سی کلاس اسٹینڈ، ڈجکوٹ ضلع فیصل آباد

سی کلاس جنرل اسٹینڈ ڈجکوٹ پر 02 ٹائلٹ ہیں لیکن وہ زیر تعمیر ہیں، تازہ میٹھے پانی کا ایک کولر ہے۔

(د)فیصل آباد ضلع میں کبھی بھی Speedo بسیں فراہم نہیں کی گئیں۔ کمشنر فیصل آباد ڈویژن فیصل آباد نے بروئے لیٹر مورخہ 21.02.2019 سیکرٹری ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب سے گزارش کی ہے کہ فیصل آباد میں پچاس Speedo بسیں فراہم کی جائیں۔ یہ بسیں فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ سسٹم (FUTS) کے زیر انتظام چلانے کا منصوبہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 07 اگست 2019)</u>

لاہور شہر میں چنگ چی رکشہ کی تعداد و فنٹس اہلیت کو جانچنے سے متعلقہ تفصیلات

*2160: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیاوزیر ٹرانسپوٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)شہر لاہور میں کل کتنے چنگ چی رکشے چل رہے ہیں؟

(ب)ان چنگ چی رکشوں کی فٹنس اہلیت کو جانچنے کا کوئی طریق کار ہے تو کیا ہے؟

(ج) کیا محکمہ چنگ چی رکشوں کے متبادل ذرائع آمدورفت کیلئے کوئی منصوبہ لانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(د) کیا محکمہ چنگ چی رکشہ چلانے کیلئے ڈرائیونگ لائسنس جاری کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی22مارچ2019تاریخ ترسیل12جولائی2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے سٹی ٹریفک پولیس کے تعاون سے سال2014میں انرولمنٹ موٹر سائیکل رکشہ کے نام سے ایک سروے کیا تھا جس کے مطابق شہر میں موٹر سائیکل رکشوں کی تعداد32649تھی جس میں اب خاطر خواہ اضافہ ہو چکا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز کی فٹنس کے پرانے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ایک سویڈش فرم M/S OPUS INSPECTION (PVT) Ltd. کے ساتھ بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید کمپیوٹرائزڈ مشینوں کے ذریعے گاڑیوں کو چیک کرکے فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کے لئے معاہدہ کیا ہے۔ تمام چنگ چی / موٹر سائیکل رکشوں کے لئے بھی روٹ پرمٹ لینے کے لئے اس ادارہ(OPUS)سے کمپیوٹرائزڈ فٹنس سرٹیفیکیٹ حاصل کرنا لازمی ہے۔

(ج)ادارہ نئی بسوں کی خرید کے لیے کوشاں ہے جس کے لیے حکومت سے بات چیت جاری ہے۔ نئی بسوں کی آمد سے عوام الناس کو مزید بہتر اور محفوظ سفری سہولیات مہیا ہو سکیں گی۔

(د)ڈرائیونگ لائسنس کا جاری کرنا، ادارہ کے دائرہ کار میں نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب19ستمبر2019)

فیصل آباد شہر میں سپیڈو بس چلانے سے متعلقہ تفصیلات

*2212: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں فیصل آباد شہر میں جدید ٹرانسپورٹ چلانے کے لئےSpeedoبسیں فراہم کی گئی تھیں؟

(ب)اس پروگرام کے تحت کتنی بسیں اس شہر کے لئے فراہم کی گئی تھیں اور یہ بسیں اب کہاں کہاں کھڑی ہوئی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ بسیں کھڑی کھڑی ناکارہ ہو رہی ہیں اور ان پر خرچ کروڑوں روپے ضائع ہونے کا خدشہ ہے؟

(د) کیا حکومت اس شہر میں یہ جدیدSpeedo بسیں جلد از جلد چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک

(تاریخ وصولی 04 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 03 جولائی 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی نہیں! بلکہ صداقت یہ ہے کہ سابقہ دورِ حکومت میں فیصل آباد شہر میں میٹرو بس اور سپیڈو بس چلانے کے لیے ایک Feasibility Study کی گئی تھی جسے سال 2015 میں مکمل کر لیا گیا تھا لیکن Study Report کی گزارشات پر تاحال عمل درآمد کرنے کا حکم صادر نہیں کیا گیا۔

(ب) تاحال فیصل آباد کے لیے بسیں فراہم نہیں کی گئیں، بقیہ جواب (الف) کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) تاحال فیصل آباد کے لیے بسیں فراہم نہیں کی گئیں، بقیہ جواب (الف) کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔

(د) موجودہ حکومت فیصل آباد میں جدید سپیڈو بسیں چلانے کا جلد از جلد ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اگست 2019)

لاہور: جلو موڑ سے ریلوے اسٹیشن بس سروس شروع کرنے سے متعلقہ تفصیلات

* **2521: محترمہ اسوہ آفتاب:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت جلو موڑ سے لاہور ریلوے اسٹیشن تک بس سروس شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس روٹ پر حکومت کی جانب سے چنگ چی رکشہ بند کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) کیا حکومت نے اس روٹ پر شہریوں کیلئے کوئی متبادل سواری کا انتظام کیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 02 اگست 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے لاہور شہر کے تمام خالی روٹ بشمول مذکورہ روٹ پر پبلک ٹرانسپورٹ کی فراہمی کے لیے نئی بسوں کی درخواست حکومت کو بھجوائی ہوئی ہے اور اس سلسلہ میں عملی طور پر کوشاں ہیں کہ عوام الناس کو بغیر تاخیر مذکورہ روٹ کے ساتھ دیگر خالی روٹوں پر معیاری پبلک ٹرانسپورٹ مہیا کی جاسکے۔

(ب)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا مقصد لاہور شہر اور گردونواح میں عوام الناس کو بہتر سفری سہولیات بہم پہنچانا ہے۔مزید یہ کہ ادارہ صرف غیر قانونی پبلک ٹرانسپورٹ کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

(ج)مذکورہ روٹ کی بیشتر الائنمنٹ پر اورنج ٹرین جلد اپنی سروس شروع کرنے والی ہے۔اور ساتھ ہی مزید فیڈر روٹوں کے ذریعے عوام الناس کو سفری سہولیات مہیا ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)

ضلع سرگودھا: کوٹ مومن لاری اڈا کو شہر سے باہر منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2646: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا کوٹ مومن لاری اڈا گورنمنٹ گرلز ہائی سکول و کالج اور کوٹ مومن بازار کے درمیان ہونے کی وجہ سے شہریوں اور طالبات کو مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاری اڈے کے لئے متبادل جگہ موجود ہے مگر جان بوجھ کر مقامی ٹرانسپورٹر کے دباؤ کی وجہ سے اڈا شہر سے باہر منتقل نہیں کیا جا رہا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لاری اڈے کی تعمیر کے لئے فنڈز موجود ہیں، تاحال اس پر کام شروع نہیں کیا گیا؟

(د) کیا حکومت اس لاری اڈے کو مکمل کرنے اور شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2019 تاریخ ترسیل 06 اگست 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) تحصیل کوٹ مومن میں گورنمنٹ کا منظور شدہ کوئی بھی سی کلاس جنرل بس اسٹینڈ موجود نہ ہے بلکہ کوٹ مومن میں ایک عدد ڈی کلاس پرائیویٹ بس اسٹینڈ منظور شدہ ہے جو کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول و کالج کے ساتھ واقع ہے۔ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی سرگودھا نے اس ڈی کلاس اسٹینڈ کو 2005-10-27 کو گاڑا ٹرانسپورٹ سروس کوٹ مومن کے نام سے لائسنس جاری کیا جو کہ اب تک Motor Vehicles Rules, 1969 میں دیئے گئے قوانین کے مطابق چل رہا ہے۔

(ب)میونسپل کمیٹی تحصیل کوٹ مومن نے جنرل بس اسٹینڈ بنانے کے لئے جگہ مختص کی ہوئی ہے۔اس پر عملدرآمد کے لئے میونسپل کمیٹی کوٹ مومن بہتر جواب دے سکے گی۔جبکہ پرائیویٹ ڈی کلاس بس اسٹینڈ گاڑا ٹرانسپورٹ سروس کے نام سے منظور شدہ ہے اور سال 2005 سے چل رہا ہے۔ابھی تک اس پرائیویٹ بس اسٹینڈ کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(ج)یہ جز میونسپل کمیٹی کوٹ مومن سے متعلقہ ہے جو کہ لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام کام کرتی ہے۔

(د)یہ جز بھی میونسپل کمیٹی کوٹ مومن سے متعلقہ ہے جو کہ لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام کام کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2019)

صوبہ میں اوور لوڈنگ کے خاتمہ کے لیے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2953: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا اوور لوڈنگ کے خاتمہ کے لیے ویٹ سٹیشنز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے؟

(ب) ان سٹیشنز کے قیام پر کتنے اخراجات ہوئے ہیں اور یہ کن شہروں میں قائم کیے گئے ہیں۔

(ج) ان سٹیشنز کے قیام سے اوور لوڈنگ کے خاتمہ میں کس حد تک کمی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 04 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 07 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں اوور لوڈنگ کے خاتمہ کے لئے ویٹ سٹیشنز کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے اور ویٹ سٹیشنز کی تعمیر جاری ہے۔

(ب) ان ویٹ سٹیشنز کے قیام پر مالی سال 19-2018 کے اختتام تک کل 573.086 ملین روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ یہ ویٹ سٹیشنز اٹک، منڈی بہاؤالدین، چنیوٹ، سرگودھا، جھنگ، بہاولپور، رحیم یار خان، چکوال اور مظفر گڑھ میں قائم کئے جا رہے ہیں۔

(ج) تاحال ان سٹیشنز کا قیام مکمل نہیں ہوا۔ ویٹ سٹیشنز کے قیام کے بعد اوور لوڈنگ کے خاتمے میں خاطر خواہ کمی ہو جائے گی۔ تاہم اوور لوڈنگ کے خاتمے کے لئے ہر ضلع میں متعلقہ سیکرٹری ڈی۔ آر۔ ٹی۔ اے کی سربراہی میں کمرشل گاڑیوں کی چیکنگ کی جا رہی ہے۔ مقررہ مقدار سے زیادہ وزن لے جانے والی گاڑیوں کے چالان اور جرمانے کئے جا رہے ہیں۔ ان اقدامات سے اوور لوڈنگ میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2019)

لاہور میں بسوں اور ویگنوں کے مزید نئے روٹس کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*2998: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت لاہور میں بسوں اور ویگنوں کے مزید نئے روٹس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ارادہ ہے تو اس بارے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ب) یہ روٹس کب تک مکمل ہوں گے اور کب تک ان روٹس پر بسیں اور ویگنیں چلیں گی۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے زیر انتظام لاہور شہر اور گردونواح کے لیے پہلے ہی سے اربن روٹوں پر ایک جامع سٹڈی تیار کی جاچکی ہے اور پہلے مرحلہ میں 17 روٹوں کو آپریشنل کرنے کے لیے نئی 350 بسوں کی منظوری کے لیے درخواست زیر غور ہے۔

(ب) روٹ پہلے ہی سے بنائے جاچکے ہیں صرف نئی بسوں کی منظوری کا انتظار ہے جونہی نئی بسیں آئیں گی۔ مرحلہ وار روٹوں کو آپریشنل کردیا جائے گا۔ مزید یہ کہ ویگنیں لاہور شہر میں پہلے ہی سے مختلف ویگن روٹوں پر چلائی جارہی ہیں لیکن حکومت کی اولین ترجیح عوام الناس کو نئی بسوں کے ذریعے بہترین سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2019)

بسوں اور ٹرکوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3086: **جناب شجاعت نواز:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں مسافروں اور سامان کے لئے استعمال ہونے والی بسوں اور ٹرکوں وغیرہ کے لئے فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے فٹنس سرٹیفکیٹ کن گاڑیوں کے لئے لازمی ہوتا ہے؟

(ب) سال 19-2018 میں صوبہ بھر کی کتنی گاڑیوں کے مالکان نے فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے Apply کیا کتنی گاڑیوں کو یہ سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے اور کتنی گاڑیوں کو جاری نہ کئے گئے سرٹیفکیٹ جاری نہ کئے جانے کی عمومی وجوہات کیا ہوتی ہیں۔

(ج) سال 19-2018 میں صوبہ بھر کی کتنی گاڑیوں کے اوورلوڈنگ پر چالان کئے گئے اور لوڈنگ کا اندازہ کس طرح لگایا جاتا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔ موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے سیکشن 39 کے تحت، فٹنس سرٹیفیکیٹ مسافروں کے لئے استعمال ہونے والی گاڑیوں (بس، ویگن، پک اپ، کوسٹر، آٹو رکشہ وغیرہ) اور سامان کی ترسیل کے لئے استعمال ہونے والی گاڑیوں (ٹرک، مزدا، ٹریلر وغیرہ) کے لئے حاصل کرنا لازم ہے۔

(ب) سال 2018-19 میں جن اضلاع میں وہیکل انسپیکشن اور سرٹیفکیشن کے اسٹیشنز / مراکز قائم کئے تھے وہاں ان اسٹیشنز / مراکز نے سرٹیفیکیٹ اجراء کئے جبکہ باقی اضلاع میں موٹر وہیکل ایگزامینر (MVE) نے فٹنس سرٹیفیکیٹ کا اجراء کیا۔

سال 2018-19 میں وہیکل انسپیکشن اور سرٹیفیکیشن اسٹیشنز / مراکز پر کل 118,456 انسپیکشنز کی گئیں۔ جن میں سے 71,750 انسپیکشنز پاس ہوئیں اور باقی انسپیکشنز دھواں، بریک، شور، ٹائر اور ہیڈ لائٹ کے ٹیسٹوں میں ناکامی کی وجہ سے فیل قرار پائیں۔

(ج) سال 2018-19 میں 50,273 گاڑیوں کے چالان کئے گئے اور 64,337,050 روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔
اوورلوڈنگ کے خاتمہ کے لیے ویٹ اسٹیشنز کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے اور ویٹ اسٹیشنز کی تعمیر جاری ہے۔ تاحال ان ویٹ اسٹیشنز کا قیام مکمل نہیں ہوا۔ تاہم ہر ضلع میں سیکرٹری DRTA کی سربراہی میں کمرشل گاڑیوں کی چیکنگ کی جاتی ہے اور مقررہ مقدار سے زیادہ وزن لے جانے والی گاڑیوں کے چالان اور جرمانے کیے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2019)

لاہور تا بھیرہ ملکوال براستہ موٹروے ہینو بسوں میں مسافروں سے زائد کرایہ کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*3093: **جناب صہیب احمد ملک**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بڑے شہروں میں چلنے والی بسوں کا کرایہ باقاعدہ محکمہ سے منظور شدہ ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور تا بھیرہ، ملکوال براستہ موٹروے جس کا کل فاصلہ تقریبا 260 کلومیٹر ہے اس روٹ پر چلنے والی ہینو بس (ائر کنڈیشن) کے مالکان زبردستی مسافروں سے زیادہ کرایہ وصول کررہے ہیں اس روٹ کے کرایہ نامہ کی کاپی فراہم فرمائیں۔
(ج) کیا حکومت ان مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو حکومت کے مقرر کردہ کرایہ سے زیادہ کرایہ وصول کررہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 05 نومبر 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے بڑے شہروں میں چلنے والی اربن ٹرانسپورٹ اور انٹرسٹی (نان اے سی) مسافر گاڑیوں کا کرایہ حکومت نے مقرر کررکھا ہے۔
(ب) ائرکنڈیشنڈ مسافر گاڑیوں کا کرایہ مقرر شدہ نہ ہے بلکہ یہ سال 2000 سے De-regulate ہوچکا ہے، ٹرانسپورٹر اپنی سروس کوالٹی کے معیار کے مطابق مختلف شرح سے کرایہ وصول کرتے ہیں جو کہ اڈوں پر آویزاں بھی کئے جاتے ہیں جبکہ زبردستی کرایہ وصول کرنے کی بابت کوئی شکایت نہ ہے۔
(ج) جیسا کہ اُوپر بتایا گیا ہے کہ اے سی ٹرانسپورٹ کے کرائے De-regulated ہیں جو کہ سروس کوالٹی کے مطابق وصول کئے جاسکتے ہیں اور لوگ اپنی مرضی سے اپنی پسند کی بسوں میں سفر کرتے ہیں۔ لہذا ائرکنڈیشنڈ گاڑیوں کے خلاف ایسی کارروائی خلاف ضابطہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2019)

جھنگ شہر تا لاہور، ملتان اور سرگودھا بسوں کے کرایہ سے متعلقہ تفصیلات

*3210: **جناب محمد معاویہ**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ شہر سے لاہور تک کتنا کرایہ وصول کیا جاتا ہے؟

(ب) جھنگ شہر سے ملتان اور سرگودھا کا کتنا کرایہ وصول کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت نے ان روٹس کا کرایہ نامہ جاری کیا ہوا ہے تو کب جاری کیا تھا موجودہ کرایہ نامہ کی کاپی فراہم کی جائے۔

(د) کتنی بسیں ان روٹس پر چلتی ہیں اور کتنی سبسڈی ان بسوں کو دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) محکمہ ٹرانسپورٹ صرف نان ائر کنڈیشنڈ پبلک ٹرانسپورٹ کا کرایہ متعین کرتا ہے۔ جبکہ ائر کنڈیشنڈ ٹرانسپورٹ کا کرایہ متعلقہ کمپنیاں اپنی سروسز کے معیار اور اخراجات کے لحاظ سے خود متعین کرتی ہیں۔ بمطابق رپورٹ سیکرٹری DRTA جھنگ، موجودہ نوٹیفیکشن کے مطابق نان ائر کنڈیشنڈ ٹرانسپورٹ کا کرایہ جھنگ سے لاہور مبلغ 204 روپے فی سواری ہے۔

(ب) نان ائر کنڈیشنڈ ٹرانسپورٹ کے لیے جھنگ سے ملتان کا کرایہ مبلغ 149 روپے فی سواری مقرر کیا گیا ہے۔ جبکہ جھنگ سے سرگودھا کا کرایہ مبلغ 115 روپے مقرر کیا گیا ہے۔

(ج) تمام متعین کردہ روٹس کا کرایہ نامہ جاری کیا جاتا ہے۔ جو کہ آخری بار مورخہ 2018-6-21 کو جاری ہوا تھا۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان روٹس پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ جھنگ سے لاہور تقریباً 100 گاڑیاں

2۔ جھنگ سے ملتان تقریباً 100 گاڑیاں

3۔ جھنگ سے سرگودھا تقریباً 120 گاڑیاں

جبکہ حکومت کیطرف سے ان بسوں کو کوئی سبسڈی نہیں دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2020)

لاہور: اورنج لائن ٹرین کی تکمیل اور فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

* 3241: **محترمہ سمیرا کومل:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت اورنج لائن ٹرین کے لئے فنڈز جاری نہیں کر رہی؟

(ب) اورنج لائن ٹرین کا اس وقت کتنا کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنا کام باقی رہ گیا ہے نیز حکومت اورنج لائن ٹرین کو کب تک چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) اورنج لائن ٹرین منصوبہ پر 97٪ کام مکمل ہو چکا ہے۔ اور ٹرین کا کمرشل آپریشن 2020 کے اوائل میں چلانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2020)

لاہور میں بس سٹاپ کی خستہ حالی اور سہولیات ناپید اہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3284: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں عوام کہ بہتر سہولت فراہم کرنے کے لیے سابقہ دور حکومت میں 170 بس سٹاپ بنائے گئے تاکہ طلبا وطالبات سمیت شہریوں کو بس کے انتظار میں گرمی اور بارش سے بچایا جاسکے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کی عدم دلچسپی وعدم توجہی کے باعث لاہور کے یہ بس سٹاپ خستہ حال اور چھت وبنچ سے محروم ہیں۔ جس کی وجہ سے مسافروں کو بارشوں اور دھوپ میں کھڑا ہونا پڑتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر جگہوں پر متعلقہ محکمہ کے اہلکاران نے نئے بس سٹاپ بنانے کا بہانہ بنا کر وہاں پر موجود بنچوں کے لوہے کے راڈ جو کہ سٹاپ کی نشان دہی کرتے تھے وہ بھی اکھاڑ لیے ہیں۔

(د) کیا حکومت عوام کی سہولت کے لیے نئے سرے سے بس سٹاپ تعمیر اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں نیز شہر میں کتنے بس سٹاپ درست حالت میں ہیں۔

(ہ) کتنے بس سٹاپ پر بنچ، چھتیں موجود ہیں اور کتنے بس سٹاپوں کی چھتیں نہیں ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 08 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں، پچھلے دور حکومت میں میونسپل کارپوریشن لاہور اور پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی نے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے تعاون سے 71 نئے بس شیلٹرز تعمیر کیے اسکے علاوہ LTC نے 32 بس شیلٹرز لاہور کے دیہی علاقوں میں تعمیر کیے باقی ماندہ 67 پرانے ڈیزائن کے بس شیلٹرز ضلعی حکومت کی طرف سے LTC کو منتقل کیے گئے۔

(ب) جی نہیں، تمام بس شیلٹرز بشمول مال روڈ، جیل روڈ، کینال روڈ، میں بلیوراڈ گلبرگ، ایم ایم عالم روڈ، گورومانگٹ روڈ وغیرہ پر مسافروں کو انتظار گاہ کی بہترین سہولیات فراہم کررہے ہیں۔ بلکہ مسافروں کی سہولت کے لیے رات کو سولر لائٹوں کا بندوبست بھی کیا گیا ہے۔ البتہ کچھ پرانے بس شیلٹرز پر مرحلہ وار مرمت کا کام جاری ہے۔

(ج) جی نہیں 12 پرانے بس سٹاپس پر نئے بس شیلٹرز تعمیر کرنے کی غرض سے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور اور 13 بس شیلٹرز LDA نے بوجہ تعمیر اورنج لائن پراجیکٹ گرائے۔ مذکورہ بس شیلٹرز دوبارہ بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کو درخواست کی جاچکی ہے۔

(د) جی ہاں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی سالانہ ترقیاتی منصوبہ برائے سال 21-2020 میں نئے بس سٹاپ تعمیر کرنے کے لیے سکیم ڈال رہی ہے سکیموں کے منظور ہوتے ہی عمل درآمد کر دیا جائے گا مزید برآں تقریباً 158 بس شیلٹرز درست حالت میں موجود ہیں باقی 12 بس شیلٹرز پر مرمت کا کام جاری ہے۔

(ہ) 158 بس شیلٹرز پر بینچ اور چھتیں موجود ہیں مختلف بس شیلٹرز پر وقتاً فوقتاً چوری کے واقعات ہوئے ہیں فی الوقت 3 بس شیلٹرز پر چھت اور 9 بس شیلٹرز پر بینچ موجود نہیں ہیں جن پر چھت اور بینچ لگانے کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جنوری 2020)

صادق آباد میں بس اور ویگن اسٹینڈز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3348: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صادق آباد میں اس وقت کتنے اور کس کلاس کے سرکاری و غیر سرکاری ویگن اور بس سٹینڈ قائم ہیں؟

(ب) ان سٹینڈز پر کن کن سہولیات کی فراہمی ضروری ہے۔

(ج) ان سرکاری و غیر سرکاری اسٹینڈز پر فی پھیرا کتنی اڈا فیس وصول کی جاتی ہے۔

(د) ان اسٹینڈز پر سرکاری و غیر سرکاری گاڑیوں کی بروقت روانگی کے لئے کیا اہتمام کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) صادق آباد میں ایک سی کلاس سرکاری جنرل بس اسٹینڈ اور تین ڈی کلاس غیر سرکاری / پرائیویٹ اسٹینڈ موجود ہیں۔

(ب) موٹر وہیکلز رولز 1969 کی شق 256 کے تحت مسافروں کے لئے بنیادی سہولیات جیسا کہ خواتین وحضرات کے بیٹھنے کے لئے الگ الگ ویٹنگ رومز، بکنگ آفس، پینے کا صاف پانی، صاف ستھرے واش رومز (مردانہ / زنانہ علیحدہ علیحدہ)، ٹک شاپ، ڈرائیورز / عملہ کے آرام کرنے کی جگہ، نماز پڑھنے کے لئے جگہ / مسجد وغیرہ کا ہونا ضروری ہے۔

(ج) بمطابق نوٹیفکیشن جاری کردہ حکومت پنجاب، لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ، جنرل بس اسٹینڈ صادق آباد میں فی پھیرا شیڈول درج ذیل ہے:-

1	بڑی بس سادہ / AC کوسٹر	100روپے
2	AC کوچ بڑی	200روپے
3	ٹیوٹا ہائی ایس، ویگن، منی بس	60روپے
4	سوزوکی پک اپ	50روپے

درج ذیل تین غیر سرکاری اسٹینڈز کے مالکان نے سرٹیفکیٹ دیئے ہیں کہ ان کے اسٹینڈز پر ان کی اپنی ذاتی گاڑیاں چلائی جاتی ہیں جن کی وہ اڈا فیس چارج نہیں کرتے:۔

1۔ وڑائچ انٹرپرائزز، صادق آباد۔

2۔ مون چیمہ AC کوچز، صادق آباد۔

3۔DAEWOO ایکسپریس بس سروس صادق آباد۔

(د) سرکاری جنرل بس اسٹینڈ پر حکومت پنجاب کے قوانین کے مطابق گاڑیوں کی بروقت روانگی پر عملدرآمد کرانا ایڈمنسٹریٹر بس اسٹینڈ بلدیہ صادق آباد کی ذمہ داری ہے۔ نیز غیر سرکاری / پرائیویٹ اسٹینڈز پر بس اسٹینڈ مالکان موسم کے مطابق گاڑیوں کی روانگی کا شیڈول تبدیل کرتے رہتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2020)

ضلع جہلم: پنڈ داد نخان، للہ، ٹوبہ اور کدھی، میرے تک مسافروں سے بسوں کے زائد کرایہ سے متعلقہ تفصیلات

*3432: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جہلم میں چلنے والی گاڑیوں کا کرایہ باقاعدہ، محکمہ ٹرانسپورٹ سے منظور شدہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنڈ داد نخان سے للہ تک اور ٹوبہ سے کدھی میرے تک کرایہ نامہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ نہ ہے بلکہ ہائی ایس اور ویگن مالکان اپنی مرضی سے کرایہ وصول کر رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جہلم سے للہ تک فیصلہ 90 کلو میٹر ٹوبہ سے کدھی میرے 25 کلو میٹر اور پنڈ داد نخان سے للہ تک کا فاصلہ 30 کلو میٹر ہے اس روٹ پر چلنے والی ہائی ایس اور ویگن کے مالکان زبردستی مسافروں سے زیادہ کرایہ وصول کر رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت اپنے مقرر کردہ کرایہ سے زیادہ کرایہ وصول کرنے والے ٹرانسپورٹر کی ٹرانسپورٹ کو بند کرنے اور منظور شدہ کرایہ نامہ آویزاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے صوبہ پنجاب میں چلنے والی تمام نان ائیر کنڈیشنڈ پبلک ٹرانسپورٹ کے لئے فی کلومیٹر کے حساب سے کرایہ مقرر کیا جاتا ہے جس کے مطابق تمام DRTAs اپنے اپنے اضلاع کے منظور شدہ روٹوں کے لئے کرایہ نامہ جاری کرتے ہیں، بمطابق رپورٹ سیکرٹری DRTA جہلم، جہلم سے مختلف روٹ پر چلنے والی نان ایئر کنڈیشنڈ گاڑیوں کا کرایہ نامہ بھی گورنمنٹ کے نوٹیفکیشن کے مطابق جاری شدہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ پنڈ دادن خان سے **للہ** تک اور ٹوبہ سے کدھی میرے تک چلنے والی ویگنوں کا کرایہ منظور شدہ نہ ہے۔ بلکہ کرایہ نامہ گورنمنٹ کے نوٹیفکیشن کے مطابق جاری شدہ ہے اور ٹرانسپورٹرز کو اپنی من مانی کرنے اور زائد کرایہ وصولی سے روکنے کے لئے سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور عملہ باقاعدگی سے ان کے خلاف کارروائی کرتے رہتے ہیں۔ جنوری 2019 سے جنوری 2020 تک ان روٹوں پر اوور چارجنگ اور اوور لوڈنگ کرنے والی گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے 220 چالان کئے گئے، 04 گاڑیوں کے روٹ پرمٹ معطل کئے گئے اور ان گاڑیوں کے مالکان کو -/145,500 روپے جرمانہ کیا گیا۔

(ج) جی یہ درست ہے کہ جہلم سے **للہ** تک کا فاصلہ 90 کلومیٹر، ٹوبہ سے کدھی میرے تک کا فاصلہ 25 کلومیٹر اور پنڈ دادن خان سے **للہ** تک کا فاصلہ 30 کلومیٹر ہے اور بعض ٹرانسپورٹرز ناجائز منافع حاصل کرنے کے لیے سواریوں سے زائد کرایہ لینے کے مرتکب ہوتے ہیں لیکن شکایت ملنے پر چیکنگ ایجنسیاں ان کے خلاف قانونی کارروائی کرتی رہتی ہیں۔

(د) ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی جہلم زیادہ کرایہ وصول کرنے والے ٹرانسپورٹرز کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کرتی رہتی ہے اس حوالے سے پچھلے سال کے دوران 220 گاڑیوں کے چالان کئے گئے اور ان کے مالکان کو -/145,500 روپے جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ 115 MVO کے تحت 28 گاڑیاں بند تھانہ کی گئیں۔ اور منظور شدہ کرائے نامے جنرل بس سٹینڈز پر آویزاں کروائے گئے ہیں۔ آئندہ بھی ایسی قانونی کارروائی جاری رکھی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

لاہور: LTC کے نظام کو بہتر کرنے، بند روٹ کی بحالی اور نئی بسوں کو چلانے سے متعلقہ تفصیلات

*3446: سید عثمان محمود: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ LTC کے 19 میں سے 16 روٹ بند کر دیئے گئے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ لاہوری صرف 65 کھٹارا بسوں پر سفر کرنے پر مجبور ہیں۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ گھنٹوں انتظار کے بعد شہری کھڑے ہو کر سفر کرنے پر مجبور ہیں۔

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے فقدان کی وجہ سے شہریوں کے لئے روز بروز مشکلات میں اضافہ ہو تا جارہا ہے۔

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک LTC کے نظام کو بہتر کرنے، بند روٹ بحال کرنے اور نئی بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی یہ درست ہے کہ بس آپریٹروں کے ساتھ ہونے والے معاہدات کی مدت مکمل ہونے پر متعلقہ آپریٹروں کی جانب سے بس سروس کو بند کر دیا گیا ہے۔

(ب) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے شہریوں کی سفری مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اہم روٹوں پر پرائیویٹ آپریٹروں کے تعاون سے مزدا/ منی بس سروس کا آغاز کر دیا ہے۔ تا کہ سفری مشکلات میں کمی لائی جاسکے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ پرائیویٹ آپریٹر بغیر سبسڈی کے ٹرانسپورٹ سروس مہیا کر رہے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے، لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے شہریوں کی سفری مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہی ہنگامی بنیادوں پر مزدا/ منی بس سروس کا آغاز کیا ہے اور ساتھ ہی ویگن سروس بھی شہر کے بیشتر روٹوں پر سفری سہولیات مہیا کر رہی ہیں۔

(د) فی الحال شہر میں معیاری پبلک ٹرانسپورٹ کے لیے بسوں کی کمی ہے۔ 200 سپیڈو بسیں لاہور شہر میں مختلف روٹوں پر سروس مہیا کر رہی ہیں اور جلد ہی لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے تحت مزید نئی 350 بسوں کو مختلف روٹوں پر چلایا جائے گا اور مرحلہ وار پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی کو پورا کیا جائے گا۔

(ہ) ادارہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی معیاری، سستی اور آرام دہ پبلک ٹرانسپورٹ کی فراہمی کو جلد از جلد یقینی بنانے کے لیے عملی طور پر کوشاں ہے اور اس سلسلہ میں 350 نئی بسوں کی منظوری کے لیے ورکنگ پیپر مجاز آتھارٹی کو بھجوایا جاچکا ہے اور انشااللہ اس کی منظوری پر نئی بسوں کی فراہمی کے ساتھ ہی بند روٹوں کے ساتھ نئے روٹوں پر بھی پبلک ٹرانسپورٹ فراہم کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)

ضلع رحیم یار خان میں قانونی وغیر قانونی بس اسٹینڈز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3465: **محترمہ شازیہ عابد:** کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے بس اسٹینڈ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے قانونی اور کتنے غیر قانونی ہیں غیر قانونی بس اسٹینڈ کو ختم یا ان کو ریگولر کرنے کے لے کیا اقدام اٹھائے جارہے ہیں۔

(ج) مذکورہ ضلع میں لوکل بس اسٹینڈ اور انٹر سٹی کی تعداد اور لوکیشن کیا ہے الگ الگ تفصیلات بتائی جائیں۔

(د) بس اسٹینڈ کی منظوری کے لیے کیا شرائط اور مسافروں کے لیے کیا سہولیات پوری کرنا ضروری ہوتی ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) یہ بس اسٹینڈ کب تعمیر ہوئے تھے کیا ان کو وقتاً فوقتاً ریپیئر اور رینوویٹ کیا جاتا ہے ان کی مرمت / دیکھ بھال پر سال 2017 سے 2019 تک کتنی رقم خرچ کی گئی سال وائز تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل سات بس وویگن اسٹینڈز موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

<u>سی کلاس اسٹینڈز 3</u>

1۔ جنرل بس اسٹینڈ، KLP روڈ، صادق آباد (زیر تعمیر)۔

2۔ جنرل بس اسٹینڈ، شاہی روڈ، رحیم یار خان (زیر تعمیر)۔

3۔ جنرل بس اسٹینڈ، ظاہر پیر روڈ، خانپور۔

<u>ڈی کلاس اسٹینڈز 4</u>

1۔ وڑائچ انٹرپرائزز ڈی کلاس اسٹینڈ، KLP روڈ، صادق آباد۔

2۔ مون چیمہ ڈی کلاس اسٹینڈ KLP روڈ، صادق آباد۔

3۔DAEWOO بس سروس KLP روڈ، صادق آباد

4۔DAEWOO بس سروس، چوک بہادر پور۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں موجود تمام سات اسٹینڈز قانونی ہیں اور کوئی بھی اسٹینڈ غیر قانونی موجود نہ ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں بس وویگن اسٹینڈز کی تعداد 07 ہے اور یہ تمام انٹر سٹی اسٹینڈز ہیں۔ لوکیشن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ جنرل بس اسٹینڈ KLP روڈ صادق آباد۔

2۔ جنرل بس اسٹینڈ، شاہی روڈ رحیم یار خان۔

3۔ جنرل بس اسٹینڈ، ظاہر پیر روڈ، خانپور۔

4۔ مون چیمہ ڈی کلاس اسٹینڈ KLP روڈ صادق آباد۔

5۔ وڑائچ انٹر پرائزز ڈی کلاس اسٹینڈ، KLP روڈ صادق آباد۔

6۔DAEWOO ٹرمینل KLP روڈ صادق آباد۔

7۔DAEWOO ٹرمینل KLP روڈ چوک بہادر پور۔

(د) بس و ویگن اسٹینڈ کی منظوری کیلئے تمام شرائط و ضوابط موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 کی ذیلی دفعہ 253 میں دیئے گئے ہیں اور مسافروں کے لئے سہولیات کی فراہمی کی تفصیل موٹر وہیکلز رولز 1969 کی شق 256 میں دی گئی ہے جن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جنرل بس اسٹینڈ خان پور سال 1996 میں تعمیر ہوا تھا جبکہ جنرل بس اسٹینڈ صادق آباد اور رحیم یار خان زیر تعمیر ہیں اور ان تمام سی کلاس اسٹینڈز کی تعمیر و مرمت اور رینوویشن کی ذمہ داری متعلقہ تحصیل، بلدیہ / میونسپل کمیٹی کی ہے۔ جبکہ ڈی کلاس پرائیویٹ اسٹینڈز کی تعمیر، مرمت اور دیکھ بھال کی ذمہ داری متعلقہ مالکان کی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2020)</u>

اورنج لائن ٹرین کے منصوبہ پر لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*3962: **محترمہ سمیرا کومل:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت اورنج لائن ٹرین کو کب تک باقاعدہ چلانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اس منصوبے پر اب تک کتنی لاگت آئی ہے اس کی تمام تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) حکومت نے اورنج لائن ٹرین کو چلانے اور دیکھ بھال کیلئے کن کن غیر ملکی کمپنیوں کو ٹھیکے دیئے ہیں اور کیا یہ ٹھیکے باقاعدہ بولی کے تحت دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) حکومتِ پنجاب اور اورنج ٹرین منصوبہ رواں سال جون 2020 تک عوام کے لیے چلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) لاہور اورنج ٹرین منصوبہ کے لیے اکنامک افیئر ڈویژن، حکومت پاکستان نے چین کی حکومت کے ساتھ آسان شرائط پر 1.626 ارب ڈالر کے قرض کا معاہدہ China Eximbank سے کیا ہے۔ جو China Eximbank کے ذریعے حکومت پنجاب کو فراہم کیا جارہا ہے۔ اس قرض میں سے (Civil Works and Electrical & Mechanical Works) کی مد میں -/1332,662792 ڈالر 29

فروری 2020 تک خرچ کیے جا چکے ہیں۔ اس منصوبہ پر خرچ کیے گئے لوکل فنڈز کی تفصیلات لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (LDA) سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب نے اورنج ٹرین لائن کو چلانے اور دیکھ بھال کے لیے PPRA Rules 2014 کے تحت اوپن ٹینڈر کیا جس کے تحت مندرجہ ذیل غیر ملکی کمپنیوں نے حصہ لیا۔

1. NORINCO-GMG-DAEWOO JV: A Joint Venture between Norinco International Cooperation Ltd. (Norinco), Guangzhou Metro Group Co. Ltd. (Daewoo)

2. CRCCI-VS-SM-BM JV: A joint venture between China Railway Construction Corporation (International) Limited (CRCCI), Vital Star Pvt. Ltd (VS), Seoul Metro (SM) and Beijing Jingcheng Metro Limited (BM)

بولی جیتنے والی کمپنی NORINCO-GMG-DAEWOO JV ہے جس کے ساتھ 25-2-2020 کو باقاعدہ معاہدہ طے پا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اپریل 2020)

راجن پور: ہائی ایس اور ویگن مالکان کا کرایہ نامہ سے زائد کرایہ کی وصولی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3990: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راجن پور میں چلنے والی گاڑیوں کا کرایہ باقاعدہ، محکمہ ٹرانسپورٹ سے منظور شدہ ہے اس کا نوٹیفکیشن آخری دفعہ کب ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع راجن پور کے تمام روٹس پر کرایہ نامہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ نہ ہے بلکہ ہائی ایس اور ویگن مالکان اپنی مرضی سے کرایہ وصول کر رہے ہیں سٹاپ ٹو سٹاپ کتنا کرایہ وصول کیا جارہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان روٹس پر چلنے والی ہائی ایس اور ویگن کے مالکان زبردستی مسافروں سے زیادہ کرایہ وصول کر رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت اپنے مقرر کردہ کرایہ سے زیادہ کرایہ وصول کرنے والے ٹرانسپورٹر کی ٹرانسپورٹ کو بند کرنے اور منظوٗر شدہ کرایہ نامہ آویزاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 28 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے صوبہ پنجاب میں چلنے والی تمام نان ایئر کنڈیشنڈ پبلک ٹرانسپورٹ کے لئے فی کلومیٹر کے حساب سے کرایہ مقرر کیا جاتا ہے جس کے مطابق تمام DRTAs اپنے اپنے اضلاع کے منظور شدہ روٹوں کے لئے کرایہ نامہ جاری کرتے ہیں، بمطابق

رپورٹ سیکرٹری DRTA راجن پور، ضلع راجن پور میں مختلف روٹ پر چلنے والی نان ایئر کنڈیشنڈ گاڑیوں کا کرایہ نامہ بھی گورنمنٹ کے نوٹیفکیشن کے مطابق جاری شدہ ہے۔ حکومت کی طرف سے کرائے کا نوٹیفیکیشن آخری دفعہ 21 جون 2018 کو جاری کیا گیا تھا۔

(ب) یہ درست نہ ہے ضلع راجن پور میں ہر اڈے پر حکومت کی طرف سے جاری کردہ کرایہ نامہ آویزاں ہے جبکہ ٹرانسپورٹرز کو اپنی من مانی کرنے اور زائد کرایہ وصولی سے روکنے کے لئے سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور ٹریفک پولیس عملہ باقاعدگی سے ان کے خلاف کارروائی کرتے رہتے ہیں۔ سٹاپ ٹو سٹاپ کرایہ نامہ چیک کرنے کے لئے کرایہ نامہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ بات کسی حد تک درست ہے کہ بعض ٹرانسپورٹر حضرات زیادہ منافع حاصل کرنے کے لئے زائد کرایہ وصول کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں اور شکایت ملنے پر ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ سال 20-2019 میں ایسی شکایات پر 24 گاڑیاں بند کی گیئں جبکہ 376 گاڑیوں کے چالان کئے گئے اور ان کے مالکان کو -/3,47,500 روپے جرمانہ کیا گیا۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور عملہ باقاعدگی سے زائد کرایہ وصول کرنے والے ویگن مالکان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے رہتے ہیں جبکہ اڈوں پر آویزاں کرایہ نامے بھی چیک کیے جاتے ہیں اور یہ عمل آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

فیصل آباد میں پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4016: **محترمہ فردوس رعنا:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں پبلک ٹرانسپورٹ کی کیا پوزیشن ہے؟

(ب) شہر کے اندر کون کون سے روٹ ہیں۔

(ج) پبلک ٹرانسپورٹ کی تعداد کتنی ہے یعنی کتنی بسیں ہیں۔

(د) اگر کوئی کمی ہے تو کب تک Promote کرنے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2020 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) فیصل آباد شہر سے چوبیس گھنٹے مختلف شہروں کے روٹس پر اے سی، نان اے سی گاڑیاں چلتی ہیں۔

اس کے علاوہ فیصل آباد میں 1994 میں کمشنر فیصل آباد کی زیر نگرانی فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے تحت شہر کے مختلف روٹس پر تقریباً 566 گاڑیاں چل رہی ہیں۔

(ب)فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے ماتحت اس وقت شہر میں گیارہ روٹس چل رہے ہیں، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1. غلام محمد آباد تا کھرڑیانوالہ
2. غلام محمد آباد تا جڑانوالہ
3. ستارہ کالونی تا تاندلیانوالہ
4. چک نمبر 204 تا باغ والا
5. پینسرہ تا گٹ والا
6. نیو سبزی منڈی تا چک جھمرہ
7. مین ٹرمینل تا مرید والا
8. مین ٹرمینل تا دیال گڑھ
9. سجادہ تا خانو وانہ
10. رسالے والا تا پل ڈھینگرو
11. شاداب پلی تا نلکا کوہالہ

(ج)فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے ماتحت روٹ نمبر B-11 پر 26 بسیں چل رہی ہیں اور باقی تمام روٹس پر تقریباً 540 ویگنیں چل رہی ہیں۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ فیصل آباد سے دیگر شہروں کے لئے اور فیصل آباد شہر کے اندر مختلف قسم کی ٹرانسپورٹ کافی تعداد میں چل رہی ہے جس میں مزید بہتری کے لئے حال ہی میں کمشنر اور ڈپٹی کمشنر فیصل آباد نے پرائیوٹ ٹرانسپورٹرز اور فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے مشترکہ تعاون سے شہر کے موجودہ اور مزید روٹس پر اے سی اور نان اے سی معیاری سروس چلانے کیلئے خواہشمند ٹرانسپورٹ کمپنیز اور ٹرانسپورٹرز کو بذریعہ ابلاغ عامہ دعوت دی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔
اس سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر صاحب کے پاس اجلاس بھی منعقد ہو چکے ہیں جس کے مطابق جلد ہی موجودہ اور مزید دیگر روٹس پر معیاری ٹرانسپورٹ متعارف کروائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2020)

وومن آن ویل پروجیکٹ کے لیے بجٹ مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***4225: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا درست ہے کہ پچھلی گورنمنٹ نے Women on Wheel Project کے نام سے پراجیکٹ شروع کیا گیا تھا؟

(ب) کیا محکمہ اس پراجیکٹ کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

(ج) کیا محکمہ مالی سال 21-2020 میں Women on Wheel Project کیلئے بجٹ ایلوکیٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست ہے کہ پچھلی گورنمنٹ نے Women on Wheel Project کے نام سے پراجیکٹ شروع کیا تھا۔ اس پراجیکٹ کے تحت 40-18 سال عمر کی ایسی خواتین / طلبا جو پنجاب کی مستقل رہائشی ہوں اور جن کے پاس قومی شناختی کارڈ اور موٹر سائیکل چلانے کا لائسنس ہو کو موٹر سائیکل دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس پراجیکٹ کے تحت کل 3026 موٹر سائیکل دیئے جانے تھے جس میں ہر موٹر سائیکل کی قیمت -/67,500 مقرر کی گئ اور فی موٹر سائیکل 24,975 روپے (37٪) حکومت پنجاب کی جانب سے سبسڈی، جبکہ 20,250 روپے (30٪) کامیاب امیدوار اور 22,275 روپے (33٪) بنک آف پنجاب سے قرضہ تھا۔ جبکہ بنک آف پنجاب سے قرضہ پر سود بھی حکومت پنجاب کے ذمے تھا۔ بھرپور اشتہاری مہم اور 3 دفعہ مدت میں توسیع کے باوجود صرف 719 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 505 کامیاب امیدار نکلے۔ ان 505 کامیاب امیداروں کو موٹر سائیکل مہیا کر دی گئی ہیں۔

(ب) یہ پراجیکٹ اب مکمل ہو چکا ہے۔

(ج) مالی سال 21-2020 میں Women on Wheel Project کے لیے کوئی بجٹ ایلوکیٹ نہیں کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اگست 2020)

صوبہ میں گاڑیوں کو روٹ پرمٹ کے اجراء اور فیس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*4335: **جناب نصیر احمد**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2019 سے اب تک کتنی گاڑیوں کو روٹ پرمٹ جاری کئے گئے؟

(ب) روٹ پرمٹ کی مد میں کتنی فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ج) روٹ پرمٹ کی مد میں کل کتنی آمدن ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 جون 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)صوبہ پنجاب کے تمام DRTAs اور پنجاب PTA نے جنوری 2019 سے لیکر فروری 2020 تک ہر قسم کی کمرشل ٹرانسپورٹ کے لئے 216,344 روٹ پرمٹ جاری و تجدید کئے۔

(ب)ہر قسم کی کمرشل گاڑی کے روٹ پرمٹ کے لئے Category-wise روٹ فیس نوٹیفائیڈ ہے۔ شرح فیس کے نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)جنوری 2019 سے فروری 2020 تک نئے روٹ پرمٹ کے اجراء اور تجدید کی مد میں کل -/56,42,60,025 روپے آمدن ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

صوبہ میں مسافر بسوں کے فٹنس سرٹیفیکیٹ کے طریق کار میں بہتری لانے سے متعلقہ تفصیلات

***4432: جناب نصیر احمد:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ماحولیاتی آلودگی میں مسافر بسوں کا بڑا کردار ہے ان کے فٹنس سرٹیفیکیٹ کے طریق کار میں بہتری کی منصوبہ بندی کی گئی ہے؟

(ب)روٹ پر چلنے والی بسوں کے زیر استعمال رہنے کی کم از کم یا زیادہ سے زیادہ وقت کی قانونی حد کیا ہے۔

(ج)اگر ہاں یا نہ دونوں صورتوں میں وضاحت فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)جی ہاں تمام پبلک سروس گاڑیوں کو موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 کے تحت ہر چھ ماہ بعد فٹنس سرٹیفکیٹ لینا لازمی ہے۔ حکومت پنجاب نے ان گاڑیوں کی فٹنس کے پرانے نظام میں بہتری کے لئے سویڈن کی ایک فرم M/S OPUS Inspections (pvt) Ltd. کے ساتھ پنجاب بھر میں 39 Vehicles Inspection and Certification/اسٹیشن قائم کرنے کا معاہدہ کیا ہے جہاں پر جدید کمپیوٹرائزڈ مشینوں کے ذریعے بین الاقوامی معیار کے مطابق گاڑیوں کو چیک کر کے فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کئے جائیں گے۔ اس سلسلے میں اب تک 26 اضلاع میں مندرجہ ذیل VICS/اسٹیشن پر گاڑیوں کی مکمل چیکنگ کے بعد فٹنس سرٹیفکیٹ کا اجراء شروع ہو چکا ہے:

"لاہور میں 2 اور شیخوپورہ, گجرات, وہاڑی, خانیوال, ٹوبہ ٹیک سنگھ، اٹک، ننکانہ صاحب، بہاولپور، پاکپتن شریف، چنیوٹ، چکوال، جھنگ، ساہیوال، منڈی بہاؤالدین، حافظ آباد، رحیم یار خان، میانوالی، ڈیرہ غازی خان، راولپنڈی، لیہ، مظفر گڑھ، لودھراں، سرگودھا، گوجرانوالہ اور بھکر میں ایک ایک سٹیشن ہے۔ باقی 10 اضلاع میں بھی اسی سال VICS سٹیشن قائم کر دیئے جائیں گے۔ ان کمپیوٹرائزڈ سنٹرز کے قیام سے فٹنس کے نظام میں بہت بہتری اور ماحولیاتی آلودگی میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔

(ب)موٹر وہیکلز رولز 1969 کے Rule 57-B کے تحت مختلف شاہرات پر چلنے والی بسوں کی زیادہ سے زیادہ Age کی حد درج ذیل ہے۔

(i) A کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 15 سال تک ہو۔

(ii) B کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 20 سال تک ہو۔

(iii) C کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 25 سال تک ہو۔

(iv) M کیٹیگری روٹ: (صرف موٹروے کے لئے) اس کی مدت 10 سال تک ہے۔

تاہم مفاد عامہ اور تکنیکی وجوہات کی بناپر حکومت نے ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے مندرجہ بالا تمام کیٹیگریز کو انکی مدت سے مستثنیٰ قرار دیا ہوا ہے اور فی الحال ہر قسم کی گاڑیاں فٹنس سرٹیفیکیٹ کی بنیاد پر چلانے کی اجازت ہے۔

(ج) تمام تفصیلات اوپر دے دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اگست 2020)

میٹرو بس کے کرائے کا تعین کرنے والی مشین کی عدم فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

*4495: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میٹرو بس سٹیشن کچہری، داتا صاحب اور شمع کے مقام پر نصب کرایہ Deduct کرنے والی مشین عرصہ دراز سے خراب ہیں جسکی وجہ سے مسافر بغیر ٹکٹ سفر کرتے ہیں حکومت کو ماہانہ لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے حکومت اس وجہ سے سالانہ ایک ارب روپے کی سبسڈی دینے پر مجبور ہے جس کی رقم عوام سے لی جا رہی ہے۔

(ب) 042111222627 پر شکایات 7 فروری 2020 کو درج کروائی گئی لیکن کوئی Response نہیں آیا مگر اس شکایت کے باوجود ابھی تک یہ مشین خراب ہیں۔

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک یہ مشین بروقت ٹھیک نہ کروانے کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) میٹرو بس میں مفت سفر کرنے کی اجازت بالکل نہ ہے مشینوں کے خراب ہونے کی صورت میں ایک مکمل SOP کے تحت کرایہ اکٹھا کیا جاتا ہے جس کو PMA کے Account میں جمع کر دیا جاتا ہے۔

یہ بات درست ہے کہ میٹروبس اسٹیشن کچہری، داتا صاحب اور شمع کے مقام پر نصب کرایہ Deduct کرنے والی مشینیں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے بند ہو گئی تھیں۔

تاہم اس مسئلہ کے مستقل حل کے لیے TEPA اور NESPAK کی سفارشات کی روشنی میں کام جاری ہے۔ علاوہ ازیں مورخہ 2020-3-13 کو ہنگامی بنیادوں پر ان کو عارضی طور پر بجلی بحال کر کے چلا دیا گیا ہے۔ معاملے کے مستقل حل کو 45 دن کے اندر Implement کر دیا جائے گا۔

(ب) شکایت درج ہونے کے بعد متعلقہ افسر کو بجھوا دی جاتی ہے اور اس کے تدارک کے لیے اقدامات شروع کر دیے جاتے ہیں۔ جواب (الف) کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) جواب (الف) و (ب) کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2020)

فیصل آباد: بی کلاس جنرل بس اسٹینڈ کی منظوری اور بنائے گئے بائی لاز سے متعلقہ تفصیلات

*5489: **جناب علی اختر**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا فیصل آباد میں "B" کلاس جنرل بس اسٹینڈ (سٹی ٹرمینل) کب منظور کیا گیا اور منظوری میں کون سے بائی لاز بنائے گئے تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا "B" کلاس جنرل بس اسٹینڈ (سٹی ٹرمینل) فیصل آباد جس جگہ پر بنایا گیا ہے وہ جگہ پرائیویٹائزیشن بورڈ سے واپس لینے اور اڈہ بنانے کی باقاعدہ منظوری لی گئی تھی اگر جواب ہاں میں تو تفصیل بیان کریں اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(ج) کیا "B" کلاس جنرل بس اسٹینڈ (سٹی ٹرمینل) فیصل آباد کو چلانے کے لئے بائی لاز بنائے گئے اور قانون / رولز کے مطابق چیئرمین صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی سے منظوری حاصل کی گئی اگر جواب ہاں تو تفصیل بیان فرمائیں۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا "B" کلاس جنرل بس اسٹینڈ (سٹی ٹرمینل) فیصل آباد کی منظوری دیتے ہوئے بنائے گئے بائی لاز کے مطابق چلایا جا رہا ہے اگر جواب ہاں میں تو تفصیل بیان فرمائیں اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 17 اگست 2020 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سال 2011 میں فیصل آباد شہر میں موجود غیر قانونی اسٹینڈز کے خاتمہ کیلئے اور لوگوں کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے ایک نئے "B" کلاس جنرل بس سٹینڈ کا قیام ناگزیر تھا جس کو باقاعدہ طور پر ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی فیصل آباد کے اجلاس منعقدہ مورخہ 24.03.2011 میں "سٹی ٹرمینل" کے طور پر منظور کیا گیا اور ساتھ ہی اس اسٹینڈ کو چلانے کیلئے MVR 57 کے تحت بائی لاز بھی ترتیب دیئے گئے۔

(ب) یہ جگہ پرانے GTS سٹینڈ کی ہے، جہاں سے ماضی میں گورنمنٹ ٹرانسپورٹ بس سروس چلا کرتی تھی اور بمطابق فرد جمع بندی خسرات نمبری 1462,14631461, یہ جگہ صوبائی حکومت کی ملکیت ہے اور خانہ کاشت میں بورڈ آف ریونیو کا اندراج ہے۔ پرائیویٹائزیشن بورڈ کا اس میں کوئی ذکر نہ ہے لہذا ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی فیصل آباد کی منظوری اور EDO ریونیو سے باقاعدہ NOC حاصل کرنے کے بعد یہاں پر "B" کلاس سٹی ٹرمینل کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(ج) جی ہاں۔ جیسا کہ جزو الف میں بتایا گیا۔ سٹی ٹرمینل فیصل آباد "B" کلاس جنرل بس سٹینڈ کے انتظام و انصرام کے لئے ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی فیصل آباد نے MVR 57 کے تحت بائی لاز منظور کئے جنہیں حتمی منظوری کے لئے چیئرمین صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی لاہور بھجوایا گیا جہاں سے بائی لاز میں چند تبدیلیوں کی نشاندہی کی گئی۔ ان بائی لاز کو متعلقہ تبدیلیوں کے بعد دوبارہ چیئرمین صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی لاہور کو بھیج دیا گیا۔

بعد ازاں محکمہ ٹرانسپورٹ نے DRTA فیصل آباد کے منظور کردہ بائی لاز (Bye-laws) کے ڈرافٹ کو Vetting کے لئے محکمہ قانون اور پارلیمانی امور کو بھجوایا۔ Law Department نے اس پر رائے دی کہ محکمہ B کلاس سٹینڈ کے انتظام و انصرام کے لئے الگ رولز بنائے جو کہ صوبے کے تمام B کلاس سٹینڈز پر یکساں لاگو کئے جا سکیں اب یہ معاملہ محکمہ کے لیگل سیکشن کے پاس زیر غور ہے۔

(د) فی الحال سٹی ٹرمینل فیصل آباد کو موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 کے مطابق چلایا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

رحیم یار خان انٹرچینج سے شہر جانے کیلئے ٹرانسپورٹ کی سہولت کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*5652: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موٹروے رحیم یار خان انٹرچینج رحیم یار خان شہر سے تقریباً 30 کلو میٹر دور ہے اور KLP روڈ سے تقریباً 13 کلو میٹر دور ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کراچی، لاہور اور اسلام آباد سے آنیوالے مسافروں کے لئے انٹرچینج مذکورہ سے رحیم یار خان شہر جانے اور دیگر مضافاتی شہروں کے لئے تاحال ٹرانسپورٹ کا کوئی باقاعدہ بندوبست نہ ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ مذکورہ بالا مسائل کے حل کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 03 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) کراچی، لاہور اور اسلام آباد سے آنے والے مسافر سٹی ایریا کے منظور شدہ بس سٹینڈ پر ہی اترتے ہیں اور دوسرے شہروں کو جانے کے لئے وہیں سے سوار ہوتے ہیں۔ بہر حال ایسے مسافروں کی سہولت کے لئے جو انٹر چینج پر اتریں، ایک پرائیویٹ کمپنی کی شٹل سروس شروع کر دی گئی ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو "ب" میں بتایا گیا ہے کہ سٹی رحیم یار خان سے انٹر چینج تک پرائیویٹ شٹل سروس شروع ہو گئی ہے تاکہ ایسے مسافروں کو سہولت مل سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2020)

صوبہ میں کمرشل گاڑیوں کے ٹائر چیک کرنے کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*5808: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آئے روز کمرشل ویگنوں اور ہائی ایس کے ٹائر پھٹنے کی خبریں آتی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹائر پھٹنے کے حادثے میں روزانہ سینکڑوں افراد ہلاک اور زخمی ہوتے ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے کیا حکومت کے پاس کمرشل گاڑیوں کے ٹائر چیک کرنے کا میکنزم ہے تو طریق کار کے بارے وضاحت فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ بات درست ہے کہ کمرشل گاڑیوں کے ٹائر پھٹنے کی خبریں میڈیا میں آتی رہتی ہیں۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ ٹائر پھٹنے کی وجہ سے کبھی کبھار مہلک حادثات رونما ہوتے ہیں جن میں لوگ ہلاک یا زخمی بھی ہو جاتے ہیں۔

(ج) ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ، حکومتِ پنجاب نے تمام کمرشل گاڑیوں کی انسپکشن کے لیے بین الاقوامی کمپنی OPUS Inspection Pvt. Ltd. کے ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت معاہدہ کیا ہے۔ جس کے تحت پنجاب کے بڑے شہروں میں VICS سنٹر بنائے

گئے ہیں جہاں پر ان گاڑیوں کے سات ٹیسٹ کیے جاتے ہیں جس میں ٹائروں کو بھی چیک کیا جاتا ہے۔ گاڑی کے ٹائروں کی گُڈی(Tire Tread) کو Tire Depth Gauge سے چیک کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2021)

گزشتہ دو سالوں میں صوبہ میں ویگن اور بسوں کے نئے روٹ کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

* 5903: **محترمہ مومنہ وحید:** کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ویگن اور بسوں کے روٹ کے لیے فی سیٹ انشورنس کے لیے کتنی رقم جمع کرانا ہوتی ہے؟

(ب) گزشتہ دو سالوں میں صوبہ بھر میں ویگن اور بسوں کے کتنے نئے روٹ جاری کئے گئے۔

(ج) گزشتہ دو سالوں میں انشورنس رقم کی مد میں کتنی رقم جمع کرائی گئی۔

(د) کیا انشورنس کمپنیاں ایس ای سی پی سے منظور شدہ ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2020)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) روٹ پرمٹ کے حصول کے لئے بسوں / ویگنوں کے مالکان کو اپنی گاڑیوں کے لئے فی سیٹ دولاکھ پچاس ہزار روپے کے حساب سے انشورنس گارنٹی جمع کروانی لازم ہے۔

(ب) گزشتہ دو سالوں میں صوبہ بھر میں ویگن اور بسوں کے 73,479 نئے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے۔

(ج) اس بارے وضاحت کی جاتی ہے کہ انشورنس کی رقم جمع نہیں کی جاتی بلکہ MVR 64 RULE 1969 کے مطابق کسی بھی ٹریفک حادثے میں ہلاک یا زخمی ہونے والے مسافروں کے معاوضے کیلئے اس ضلع کے سیکرٹری DRTA جو کہ کلیم ٹریبونل بھی ہے، کے پاس درخواست دی جاتی ہے جہاں سے ٹریبونل کے فیصلے کے مطابق متعلقہ انشورنس کمپنی اس معاوضے کا چیک سیکرٹری DRTA کے ذریعے متعلقہ درخواست گزار کو دیتی ہے۔ اس ضمن میں گزشتہ دو سالوں کے دوران -/30,54,000 روپے کی رقم مختلف حادثات کے متاثرین کو ادا کی گئی ہے۔

(د) ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے تمام دفاتر صرف ان انشورنس کمپنیوں جو کہ (SECP) سیکیورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے منظور شدہ ہیں، سے جاری شدہ انشورنس گارنٹی کو ہی روٹ پرمٹ کے حصول کے لئے قبول کرتے ہیں بصورت دیگر روٹ پرمٹ جاری نہیں کیا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2021)

صوبہ میں انسپکشن اینڈ سرٹیفیکیشن اسٹیشن کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*7006: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں سویڈش فرم سے معاہدہ کے تحت 39 انسپکشن اینڈ سر ٹیفکیشن اسٹیشن قائم کرنا ہیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اب تک کتنے اسٹیشن قائم ہوئے ہیں ان اسٹیشن میں جنوبی پنجاب میں کتنے اسٹیشن شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 21 مئی 2021)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں سویڈش فرم سے معاہدہ کے تحت 39 انسپکشن اینڈ سر ٹیفکیشن اسٹیشن قائم کرنا ہیں۔

(ب) اب تک 27 وہیکل انسپکشن اینڈ سر ٹیفکیشن سینٹرز 26 اضلاع میں قائم کیے جا چکے ہیں۔ جن میں سے 8 سینٹرز (ڈیرہ غازی خان، لیہ، مظفر گڑھ، بہاولپور، رحیم یار خان، وہاڑی، خانیوال، لودھراں) جنوبی پنجاب میں قائم کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2021)

چنگ چی رکشہ کو روٹ پر لانے سے قبل درکار اجازت سے متعلقہ تفصیلات

*7008: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا چنگ چی رکشہ کو روٹ پر لانے سے قبل انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ سے منظوری لی جاتی ہے؟

(ب) کیا ان چنگ چی رکشہ کے لئے وہیکل انسپکیشن اینڈ سر ٹیفکیشن سینٹر (vics) سے بھی اجازت لی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 21 مئی 2021)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ چنگ چی / موٹر سائیکل رکشہ کمپنیز کو اپنی پروڈکٹ روٹ پر لانے سے قبل وفاقی حکومت کے دو اداروں پاکستان سٹینڈرڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی (PSQCA) اور انجینئرنگ ڈیویلپمینٹ بورڈ (EDB) سے منظوری لی جاتی ہے۔

(ب) چنگ چی / موٹر سائیکل رکشہ کے لئے رجسٹریشن کروانے سے پہلے وہیکل انسپیکشن اینڈ سر ٹیفکیشن سنٹر (VICS) سے پاسنگ کروانا ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جون 2021)

اوکاڑہ محکمہ ٹرانسپورٹ کی آمدن واخراجات نیز ملازمین اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ ودیگر تفصیلات

*7048: جناب منیب الحق: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ٹرانسپورٹ اوکاڑہ کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی آمدن اور اخراجات بتائیں آمدن کس کس فیس ٹیکس اور ذرائع سے ہوئی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ب) محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین اس ضلع میں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ تعیناتی بتائیں۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی کارکردگی بتائیں۔

(د) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں ان کے نمبر اور یہ کس کس کے استعمال میں ہیں۔

(ہ) ان گاڑیوں کے سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 20 مئی 2021)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) محکمہ ٹرانسپورٹ اوکاڑا کے گزشتہ سالوں اور ہذا سال کے تنخواہ و دیگر دفتری اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	روٹ پرمٹ انکم	چیکنگ چالان انکم	فٹنس سرٹیفکیٹ انکم	سالانہ ٹوٹل انکم
1	2018-19	87,58,750	36,27,000	32,93,190	1,56,78,940
2	2019-20	66,15,440	27,94,100	29,22,587	1,23,32,127
3	2020-21	20,63,751	17,97,500	79,14,579	1,17,75,830

سیکرٹری ڈی آر ٹی اے اوکاڑہ کے گزشتہ سالوں اور ہذا سال کے تنخواہ و دیگر دفتری اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2018-19	23,35,406
2019-20	25,87,509
2020-21	25,00,310

(ب)

نمبر شمار	نام آفیسر / آفیشل	عہدہ	گریڈ	پوسٹنگ سال
1	محسن ریاض	سیکرٹری (DRTA)	17	24.2.2020
2	محمد اصغر	اسسٹنٹ	16	22.5.2021
3	بلال احمد	جونیئر کلرک	11	25.5.2021
4	محمد کاشف	ٹرانسپورٹ سب انسپکٹر	14	12.10.2020
5	محمد آصف	موٹر وہیکل ایگزامینر	14	17.1.2020

6	وسیم عباس	چوکیدار	4	25.5.2021
7	وقار	نائب قاصد	4	10.8.2009

(ج) سال19-2018کی کارکردگی

روٹ پرمٹ کی مد میں87,58,750انکم حاصل کی گئی۔

جرمانہ کی مد میں36,27,000جرمانہ حاصل کیا گیا۔

فیٹنس سرٹیفکیٹ کی مد میں32,93,190انکم حاصل کی گئی۔

سال20-2019کی کارکردگی

روٹ پرمٹ کی مد میں-/66,15,440انکم حاصل کی گئی۔

جرمانہ کی مد میں-/27,94,100جرمانہ حاصل کیا گیا۔

فیٹنس سرٹیفکیٹ کی مد میں-/29,22,587انکم حاصل کی گئی۔

سال21-2020کی کارکردگی

روٹ پرمٹ کی مد میں-/20,63,751انکم حاصل کی گئی۔

جرمانہ کی مد میں-/17,97,500جرمانہ حاصل کیا گیا۔

فیٹنس سرٹیفکیٹ کی مد میں-/79,14,579انکم حاصل کی گئی۔

(د) محکمہ ہذا کے پاس ایک عدد گاڑی زیر استعمال ہے جو کہ فیلڈ سٹاف (ٹی ایس آئی اور ایم وی ای) چیکنگ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

Vehicle No: OKD-56

(ہ)

نمبر شمار	سال	اخراجات مع مینٹیننس وفیول
1	01-7-2018 to 30-6-2019	1,16,383
2	01-7-2019 to 30-6-2019	1,37,280
3	01-7-2020 to 26-5-2021	2,48,000

(تاریخ وصولی جواب24جون 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 27 دسمبر 2021 — سیکرٹری